عنوان سے ایک تحقیقی مقالہ لکھکر پیش کیا جس پر ان کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری مل گئی۔ کئی سال ہوئے اس کتاب کا اردو ترجمہ دارالمصنفین اعظم گڑھ سے شائع ہوا تھا۔ ایک سال سے زیادہ ہوا کہ برہان میں اس پر تبصرہ ہو چکا ہے۔ اس تبصرہ میں ہم نے حوالوں کی کمی اور بعض غلطیوں کا تذکرہ کیا تھا۔ فاضل مصنف نے اس تبصرہ کو پڑھکر ہمیں بتایا تھا کہ اصل انگریزی اڈیشن میں یہ غلطیاں نہیں ہیں اور حوالہ بھی ہر ایک بیان کا اس میں موجود ہے۔ چنانچہ ہمیں یہ دیکھکر خوشی ہوئی کہ واقعی انگریزی کا یہ اصل نسخہ ان اسقام سے پاک ہے جو اردو ترجمہ میں پائے جاتے ہیں۔

فاضل مصنف نے اس کتاب کے شروع میں تیسری صدی ہجری میں خلافت عباسیہ کے عام انحطاط و زوال اور اس کے اندرونی اور بیرونی اسباب کا تذکرہ کرنے کے بعد یکے بعد دیگرے ایران کی ان سلطنتوں کا۔ اور ان کے اور خلافت کے باہمی روابط سیاسی و مذہبی کا ذکر علمی غیر جانب داری کے ساتھ کیا ہے جس سے ان حکومتوں کے معائب و محاسن دونوں پر روشنی پڑتی ہے۔ کتاب بہت دلچسپ اور اسلامی تاریخ کے طالب علم کے لئے بہت مفید اور لائق مطالعہ ہے۔

شکوہ اور جواب شکوہ کا انگریزی منظوم ترجمہ	(Complaint And Answer.) از جناب الطاف حسین صاحب تقطیع متوسط ضخامت پچاس صفحات ٹائپ روشن اور جلی قیمت دو روپیہ۔

پتہ:- شیخ محمد اشرف تاجر و ناشر کتب کشمیری بازار لاہور۔

ڈاکٹر اقبال مرحوم کی دو نظمیں "شکوہ اور جواب شکوہ" کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ہر اردو خواں نے ان کو کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھا یا سنا ہوگا۔ زیر تبصرہ کتاب انھیں دونوں نظموں کا نظم میں ہی کامیاب انگریزی ترجمہ ہے۔ جس پر واقعی فاضل مترجم کو مبارکباد دینی چاہیے جگہ جگہ نظموں میں جہاں اسلامی اصطلاح یا کسی تاریخی شخصیت اور واقعہ کا ذکر آیا ہے۔ لائق مترجم کی بہن مس رضیہ سلطانہ احمد پروفیسر لیڈی برے بورن کالج کلکتہ نے اس پر تشریحی نوٹ لکھکر ترجمہ کی افادیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ شروع